

سوال

سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لے ناموں میں اجماد (اور کجی اختیار کرنے) کے کیا معنی ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کے لغوی معنی تو میلان اور جھکاؤ کے ہیں، اسی معنی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لسان اللہ الذی یخبرون انہ انجی ذبہ لسان عربی منین ۱-۳... سورة النحل

ہم کی غلط نسبت کرتے ہیں، اس کی زبان تو جعی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

ی سے مشتق ہے اور اسے ہم اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ایک طرف کو بھکی اور مائل ہوتی ہے۔ اجماد کی معرفت استقامت کی معرفت کے بغیر نہیں ہو سکتی کیونکہ مثل مشور ہے: ”اشیا، کی معرفت ان کے اجماد سے ہوتی ہے۔“

صفات کے بارے میں استقامت یہ ہے کہ ہم کسی تحریف، تعطیل، تکلیف اور تشبیل کے بغیر اللہ کے اسما، صفات پر ایمان رکھیں ہمارا ان کی اس کہ اور حقیقت پر ایمان ہو جو اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے لائق ہے اور اس مسند میں اہل سنت والجماعت کا یہی قاعدہ ہے اور اب جب ہمیں اس بات میں استقامت نہ قسم:

۱۔ وہ صفات ہیں سے کسی کا انکار کرنا، مثلاً: جس طرح کوئی اسم ”رحمن“ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا نام ہونے سے انکار کر دے جیسا کہ اہل جاہلیت نے اس کا انکار کر دیا تھا، یا کوئی اسماء کو تو مانے مگر یہ اسماء جن صفات کو متضمن ہیں ان کا انکار کرے جیسے بعض اہل بدعت نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ”رحیم“ تو نہ سرری قسم:

مالی کا کوئی ایسا نام رکھا جائے جس نام سے اس نے اپنے آپ کو موسوم نہیں کیا ہے۔ اس کی اس مجروری کے اجماد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے تمام اسماء، توفیقی ہیں، لہذا کسی کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا نام رکھے جس سے اس نے خود اپنی ذات پاک کو موسوم قرار نہیں دیا ہے سرری قسم:

کہ یہ اسماء مخلوق کی صفات پر دلالت کرتے ہیں، پھر وہ ان کی دلالت کو بطور تشبیل پیش کرے۔ اس کے اجماد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اسماء مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تشبیل پر دلالت کرتے ہیں، تو اس نے اسماء کو ان کے بدلوں سے خارج کر دیا اور اس طرح وہ راہ از:

لیس کثیر شیء ونبوا الصبیح البصیر ۱۱... سورة الشوری

ہی کوئی شے نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

نیز اس سے درج ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی تکذیب بھی لازم آتی ہے۔

عل تعلم لڑنیئا ۶۵... سورة مریم

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو؟

ہم بن حاد خواجہ رحمہ اللہ کا قول ہے: ”جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کی مخلوق کے ساتھ تشبیہ دے وہ کافر ہے، جو شخص اللہ تعالیٰ کی کسی ایسی صفت کا انکار کرے، جس سے اس نے خود اپنی ذات کی مصفح کیا ہے، تو وہ بھی کافر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات پاک کی جو صفات بیان فرمائی ہیں ان میں کوئی تشبیہ نہیں تھی قسم:

نے جنوں کے لیے نام تراش لیے جاتیں جیسا کہ مشرکین نے اپنے بتوں کے لیے اللہ سے لات، عزیز سے عزری اور منان سے منات کے نام تراش لیے تھے۔ اس کے اجماد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مخصوص ہیں، لہذا یہ جائز نہیں کہ ان پر دلالت کرنے والے معانی کو حمل

ذما عندہ واللہ اعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ 88

[میرٹ فتویٰ](#)